بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

مرکزی میڈیا آفس

حزب التحریر

Hizb ut Tahrir

27 رمضان، 1447ھ 16/03/2026 نمبر: 1447 / 057

پریس ریلیز

مسلم سرزمینوں پر موجود مغربی فوجی اڈے وہاں پر تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں لائے!

(ترجمہ)

امریکہ اور یہودی وجود کی جانب سے ایران کے خلاف جنگ کے حالات و واقعات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خطے میں موجود امریکی، برطانوی، فرانسیسی اور دیگر مغربی استعماری فوجی اڈے، نیز خطے میں نصب کردہ نام نہاد خطرے کی پیشگی وارننگ دینے اور نگرانی کے نظام، مسلمان علاقوں کے لئے بدبختی اور تباہی کے سوا کچھ نہیں لائے۔ مسلمانوں نے مغرب کے ان اڈوں سے خسارے کے سوا کچھ حاصل نہیں کیا؛ بلکہ درحقیقت یہ اڈے اکثر ان پر مسلط کردہ جنگوں کی چنگاری ثابت ہوئے ہیں، جس کے باعث مسلمانوں کے ممالک حملوں اور جارحیت کا نشانہ بنے ہیں۔

ان فوجی اڈوں کے بارے میں ایجنٹ حکمران عرصۂ دراز سے یہ دعویٰ کرتے چلے آئے ہیں کہ یہ ملک کی حفاظت اور اس کی سکیورٹی کو مضبوط بنانے کے لئے قائم کیے گئے تھے، لیکن حالات و واقعات نے ان دعووں کو جھوٹا ثابت کر دیا ہے۔ یہ اڈے درحقیقت دشمنوں کے مفادات کے تحفظ اور ان کے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لئے کام کرتے ہیں، اور یہ مسلمان ممالک اور ان کی عسکری صلاحیتیں الٹا انہی اڈوں کے دفاع کی ذمہ دار بن چکی ہیں!

امریکہ اور دیگر مغربی ممالک، جیسے کہ برطانیہ اور فرانس، مسلم سرزمینوں پر ان اڈوں کو اس لئے برقرار رکھے ہوئے ہیں تاکہ وہ جب چاہیں جس پر چاہیں حملہ کرنے کے لئے ان اڈوں کو استعمال کریں، اور جہاں چاہیں جنگ کی آگ بھڑکا سکیں، تاکہ وہ اپنے استعماری عزائم اور اپنے بغل بچے، یعنی صیہونی وجود کے توسیع پسندانہ مقاصد کو حاصل کر سکیں، اور مسلم ممالک، بالخصوص مشرقِ وسطیٰ کو اپنے منصوبوں کے تابع کر سکیں۔ اور اب تو وہ

Tel\Fax.: 009611307594 Mobile: 0096171724043

E-mail: media@hizb-ut-tahrir.info

Hizb ut Tahrir Official Website
www.hizb-ut-tahrir.org
Hizb ut Tahrir Central Media Office Website
www.hizb-ut-tahrir.info

اپنے اس مقصد کو چھپاتے بھی نہیں ہیں بلکہ کھلے عام اس کا اظہار کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، قدامت پسند مبصر ٹکر کارلسن (Tucker Carlson) کے ساتھ ایک انٹرویو میں، صیہونی وجود کے لئے امریکی سفیر مائیک ہکابی (Mike Huckabee) نے کہا، "اگر وہ (صہیونی وجود) سب کچھ لے لیں تو یہ ٹھیک ہوگا"، جب ٹکر کارلسن (Tucker Carlson) نے مائیک ہکابی (Mike Huckabee) کو بتایا کہ بائبل کی آیت میں ابراہیم کی اولاد سے زمین کا وعدہ کیا گیا تھا، جس میں عراق میں دریائے فرات اور مصر میں دریائے نیل کے درمیان کا علاقہ شامل ہے۔ اسی طرح امریکہ کا سیکرٹری آف ڈیفنس، پیٹ ہیگستھ (Pete Hegseth) بھی اسلام کے خلاف اپنے صلیبی بغض کو قطعی نہیں چھپاتا جب وہ یہ کہتا پھرتا ہے، "ایران جیسی خبطی حکومتیں، جو نام نہاد مذہبی جنون میں مبتلا ہیں، ہرگز جوہری اسلحہ نہیں رکھ سکتیں"۔

امریکہ اس خطے میں کم از کم 18 مقامات پر فوجی تنصیبات کا ایک وسیع نیٹ ورک چلا رہا ہے، برطانیہ کے پاس 23 اڈے موجود ہیں، فرانس اپنے متعدد اڈوں اور آپریشن مراکز کے ساتھ، اور دیگر استعماری طاقتوں نے سکیورٹی معاہدوں، اتحادوں اور مشترکہ مفادات کے بہانے مسلم سرزمینوں کی حرمت کو پامال کر کے رکھ دیا ہے۔ مسلم سرزمینیں ان کفار کی مذموم اور خبیث فوجی کارروائیوں کا میدان بن چکی ہیں، جہاں سے وہ ہم پر حملے کرتے ہیں۔ وہ ان اڈوں اور مراکز کو فضائی اور بحری کارروائیاں شروع کرنے کے لئے اور خفیہ معلومات اکٹھی کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں، تاکہ اپنے استعماری مفادات اور "یہودی وجود" کا تحفظ کر سکیں۔

امتِ مسلمہ کی افواج پر، کہ جنہیں مسلم سرزمینوں کی حفاظت کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، یہ ایک شرعی فریضہ ہے کہ وہ ان اڈوں کو ہمارے علاقوں سے فوری طور پر نکال باہر کریں۔ یہ اڈے ان سنگین غداریوں میں سے ایک ہیں جو ہمارے حکمرانوں نے ہمارے خلاف کی ہیں۔ سادہ ترین الفاظ میں، ان اڈوں کا قیام اور موجودگی ہونا، ایک ایسے دشمن کے ساتھ شریک ہونا ہے جس کے ساتھ وفاداری یا جس سے مدد لینا اللہ ﷻ نے حرام قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ» "ہم مشرکین کے خلاف مشرکین سے مدد نہیں مانگتے"۔ مزید برآں، ان اڈوں کی موجودگی کے اس اقدام نے کفار کو ہم پر غلبہ پانے کی راہ دے دی ہے، جو کہ ایک ایسا فعل ہے جسے اللہ ﷻ نے ممنوع قرار دیا ہے، جیسا کہ اللہ ﷻ نے فرمایا، **﴿وَلَن يَجْعَلَ اللّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلاً﴾ "اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر (غلبہ پانے کی) ہرگز کوئی راہ نہ دے گا"** [سورۃ النساء؛ 4:141]۔

حق سب پر واضح ہو چکا ہے، اور اب صرف یہ باقی رہ گیا ہے کہ امتِ مسلمہ کی افواج کے مخلص اراکین حرکت میں آئیں اور اس امت کو استعمار اور اس کے ایجنٹوں کے اثر و رسوخ سے آزاد کرائیں، اور نبوت کے طریقے پر دوسری خلافتِ راشدہ کو قائم کریں، جس سے اسلام اور مسلمانوں کو تقویت ملے گی۔

اللہ ﷻ نے فرمایا، **﴿هَـٰذَا بَلَاغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا بِهِ﴾ "یہ لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے تاکہ اس کے ذریعے انہیں خبردار کر دیا جائے"** [سورة ابراہیم؛ 14: 52]یہ ہر اس شخص کے لیے ایک کھلی دعوت ہے جو حق کو سننے اور سمجھنے والا ہے کہ وہ اپنا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں دے تاکہ ہم مل کر اسلام کی اس عظیم عمارت کو دوبارہ تعمیر کریں، اور اسے ایسی خلافتِ راشدہ کے طور پر واپس لائیں جس سے آسمان والے بھی راضی ہوں اور زمین والے بھی۔

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر